یاللہ عدل اور احسان اور اہل قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بدی و بے حیائی اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے۔ تاکہ سبق لو۔ (پارہ ۱۴۔ سورۃ النحل آیت ۹۰)

IMPORTANTS

جملہ اسمیہ
حصہ دوم

CHAPTER-NO-9

جملہ اسمیہ (حصہ دوم) میں اس بات کی وضاحت کی گئی ہے کہ ان میں کن شرائط پر جملوں میں نفی (NEGETIVE SENSE) کا مفہوم پیدا کیا جاتا ہے

NOTE-1: جملہ اسمیہ کے شروع میں مَا یا لَیْسَ کا اضافہ کرنے سے جملے میں نفی کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے

NOTE-2: جملہ اسمیہ کے شروع میں جب مَا یا لَیْسَ کا اضافہ کیا جاتا ہے تو مذکورہ تبدیلی یا معنوی تبدیلی کے ساتھ اعرابی تبدیلی بھی آتی ہے یعنی وہ جملہ کی خبر کو حالت نصب میں لے آتے ہیں

29 15/Muharram MONDAY

30 16/Muharram TUESDAY

مثال: سڑک طویل نہیں ہے

لَیْسَ الطَّرِیْقُ طَوِیْلًا

اس میں خبر طویلٌ حالت نصب میں طویلًا آئی ہے

دیگر پر صورت ایسی ہے

مَا زَیْدٌ مُبِیْنًا

NOTE-3: جملہ اسمیہ میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کا ایک اور انداز یہ بھی ہے کہ ما اور لیس کے بعد خبر پر بِ کا اضافہ کر کے اسے حالت جر میں لے آتے ہیں

مثال: سڑک طویل نہیں ہے

لَیْسَ الطَّرِیْقُ بِطَوِیْلٍ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25
26	27	28	29	30	31								

مَا زَيْدٌ بِقَبِيحٍ

It is to be "noted that there are no any change in meaning By adding ب only changing the predicate in the possessive case. And the end case by this technique

Very imp :

NOTE-4 : لَیْسَ کے استعمال کے مسئلے

ایک خاص بات پیش نظر رہے کہ
لیس کا استعمال اُسی صورت میں ہوتا
جب مبتداء (SUBJECT)
واحد مذکر ہو
جب مبتدا مؤنث تثنیہ یا جمع
ہے تو لیس کے استعمال میں کچھ تبدیلیاں
پیدا ہوں گی

But detail will provide in futur
Except (Laisaa) use (MAAA) for
any other person. to produce
negetive sense in the sentences

IMPORTANTS

مشق نمبر ۹ :-

اردو میں ترجمہ

۱:- گروہ زیادہ ہے   ۲:- گروہ کم نہیں ہے

۳:- گروہ زیادہ نہیں ہے   ۴ اللہ لطیف ہے

۵:- اللہ غافل نہیں ہے   ۶:- دونوں استانیاں سست ہیں

۷:- دونوں استانیاں سست نہیں ہیں

۸:- دونوں استانیاں سست نہیں ہیں

۹:- استاد ناراض نہیں ہے

۱۰:- اساتذہ ناراض نہیں ہیں

۱۱:- اساتذہ ناراض نہیں ہیں

۱۲:- طالبات حاضر نہیں ہیں

۱۳ طالبات حاضر نہیں ہیں

3 20/Muharram SATURDAY ۱۴:- لڑکے کوڑے ہیں

4 21/Muharram SUNDAY ۱۵:- لڑکے کوڑے نہیں ہیں

۱۶:- دونوں کھلاڑی تھکے ماندے نہیں ہیں

عربی میں ترجمہ

۱:- اَلتُّجَّارُ جَالِسُوْنَ

۲:- مَا التُّجَّارُ قَائِمًا

۳:- اَلْکَلْبَانِ کَسْلَانِ

۴:- مَا الْکَلْبَانِ کَسْلَانَیْنِ

تمہارا قرض دار تنگ دست ہو تو ہاتھ کھلنے تک اسے مہلت دو اور جو صدقہ کر دو تو یہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے اگر تم سمجھو۔

August

IMPORTANTS

٥ :- اَلتَّمْرُ حُلْوٌ

٦ :- مَا الرُّمَّانُ حُلْوًا

٧ :- اَلْحِمْلُ ثَقِيلٌ

٨ :- مَا الشَّمْسُ بِكَبِيْرٍ

٩ اَلرُّمَّانُ وَالتُّفَّاحُ حُلْوَانِ

١٠ :- مَا الرُّمَّانُ وَالتُّفَّاحُ مَالِحَيْنِ

١١ :- مَا اللَّحْمُ بِطَرِيٍّ

١٢ :- مَا الْمُعَلِّمُوْنَ حَاضِرِيْنَ

١٣ :- مَا النِّسَاءُ فَاسِقَاتٍ

5 22/Muharram MONDAY

6 23/Muharram TUESDAY

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

جملہ اسمیہ (مؤکد)

CHAPTER NO-10

NOTE-1 :- کسی جملے میں تاکید کا مفہوم پیدا کرنا ہو تو عربی میں جملے کے شروع میں (اِنَّ) کا اضافہ کر دیتے ہیں اور اردو میں ہم اس کو (بے شک یا یقیناً) سے (REPLACE) کرتے ہیں

NOTE-2 :- جب کسی جملہ پر اِنَّ داخل ہوتا ہے تو وہ معنوی تبدیلی کے ساتھ ساتھ اعرابی تبدیلی بھی لاتا ہے اور وہ تبدیلی یہ ہے کہ کسی جملے پر اِنَّ داخل ہونے کی وجہ سے اسکے مبتدا (SUBJECT) حالتِ نصب میں آجاتا ہے جبکہ خبر (PREDICATE) اپنی اصل حالت میں رہتی ہے یعنی حالتِ رفع میں ہی رہتی ہے

7 24/Muharram WEDNESDAY

مثال :- اس فقرے پر غور کریں

8 25/Muharram THURSDAY 9 26/Muharram FRIDAY

یقیناً سِن طویل ہے
اِنَّ السِّنَّ طَوِیلٌ

بے شک زید نیک ہے
اِنَّ زَیْدًا صَالِحٌ

NOTE-3 :- جب جملہ پر اِنَّ داخل ہوتا ہے اسکے مبتدا کو اِنَّ کا اسم کہتے ہیں

— والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو۔ اگر تمہارے پاس ان میں سے کوئی ایک یا دونوں بوڑھے ہو کر رہیں تو انہیں اف تک نہ کہو۔ نہ انہیں جھڑک کر جواب دو۔ (پارہ ۱۵۔ سورۃ بنی اسرائیل آیت ۲۳ تا ۲۴)

August

INTERROGATIVE SENSE

IMPORTANTS

NOTE-4 :- کسی جملہ کو اگر سوالیہ بنانا ہو تو اسے
شروع میں أ (الف)، یا ھَل، کیا، کا اضافہ
کرتے ہیں

QUITE REMEMBER :- جب کسی جملے پر أ
یا ھل کا اضافہ کرتے ہیں تو نہ الفاظ کی حرکت
معنوی تبدیلی ہونے میں ان کی وجہ سے اعرابی
تبدیلی نہیں آتی ہے

مثال :- کیا زید نیک ہے
أَزَيْدٌ صَالِحٌ

10 27/Muharram SATURDAY

کیا سبق طویل ہے هَلِ الدَّرْسُ طَوِيْلٌ

11 28/Muharram SUNDAY

NEGETIVE INTERROGATIVE SENSE :-

جب کسی جملے میں منفی سوالیہ مفہوم پیدا کرنا
ہو تو شروع میں أَلَيْسَ کا اضافہ کرتے
ہیں کیا کتا بیٹھا ہوا نہیں ہے
أَلَيْسَ الْكَلْبُ جَالِسًا

IMPORTANTS

مشق نمبر ۱۵

EXERCISE - NO - 15

اردو میں ترجمہ

۱:۔ کیا زید عالم ہے — ۲:۔ بے شک زید عالم ہے
۳:۔ زید عالم نہیں ہے — ۴:۔ کیا دونوں مرد سچے ہیں
۵:۔ دونوں مرد سچے نہیں ہیں — ۶:۔ بے شک دونوں مرد سچے ہیں
۷:۔ کیا اساتذہ سچے ہیں — ۸:۔ کیوں نہیں! (یقینا) اساتذہ سچے ہیں
۹:۔ کیا استانیاں محنتی ہیں — ۱۰:۔ جی نہیں استانیاں محنتی نہیں ہیں
۱۱:۔ کیا بچہ بیٹھا ہوا نہیں ہے — ۱۲:۔ جی ہاں یقینا بچہ بیٹھا ہوا ہے
۱۳:۔ نہیں بلکہ بچہ کھڑا ہے

12 29/Muhrram MONDAY

13 1/Safer TUESDAY

عربی میں ترجمہ

۱:۔ هَلْ مَحْمُودٌ كَاذِبٌ
۲:۔ نَعَمْ إِنَّ مَحْمُودًا كَاذِبٌ
۳:۔ أَلَيْسَ حَامِدٌ صَادِقًا
۴:۔ نَعَمْ لَيْسَ حَامِدٌ صَادِقًا
۵:۔ بَلْ إِنَّ حَامِدًا كَاذِبٌ
۶:۔ هَلِ السَّاعَةُ قَرِيبَةٌ

اور لوگوں سے منہ پھیر کر بات نہ کر۔ نہ زمین میں اکڑ کر چل۔ اللہ کسی خود پسند اور فخر جتانے والے شخص کو پسند نہیں کرتا۔ اپنی چال میں اعتدال اختیار کرو اور اپنی آواز ذرا پست رکھ۔ سب آوازوں سے زیادہ بری آواز گدھوں کی آواز ہے۔ (سورۃ لقمان آیت ۱۸ تا ۱۹۔ پارہ ۲۱)

August

IMPORTANTS

۷- نعم، إنّ الساعة قريبة

۸:- هل النجاران نشيطان

۹:- لا:- ما النجاران نشيطين

۱۰- نعم إنّ النجارين نشيطان

۱۱:- هل الطفلتان صادقتان

۱۲:- إنّ الطفلتين صادقتان

۱۳:- هل المعلمات جالسات

14 2/Safer WEDNESDAY

15 3/Safer THURSDAY 16 4/Safer FRIDAY

۱۴:- نعم إنّ المعلمات جالسات

۱۵:- ما المعلمات جالسات

۱۶:- بل المعلمات جالسات قائمات ؟

CHART

اسمية

	مبتدا	خبر	مثال
(۱)	مرکب ناقص	مفرد	الرجلُ الطيبُ حاضرٌ
(۲)	مفرد	مرکب ناقص	زيدٌ رجلٌ طيبٌ
(۳)	مرکب ناقص	مرکب ناقص	زيدُ ابنِ آدم رجلٌ طيبٌ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ (سورۃ الحجرات آیت ۱۲۔ پارہ ۲۶)

IMPORTANTS جملہ اسمیہ حصہ چہارم

CHAPTER. NO-11

NOTE-1 :- یاد رکھیں اب تک ہم نے جتنے بھی جملوں کی مشق کی ہے ان میں خاص بات یہ تھی کہ جملوں میں مبتدا اور خبر دونوں مفرد تھے لیکن ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا بلکہ کبھی کبھی مبتدا اور خبر مفرد کی بجائے مرکب یا فعل ہوتے ہیں

CONDITION- NO-1 NOTE-2

پہلی صورت :- یہ ہے کہ مبتدا مرکب یا فعل ہو اور خبر مفرد ہو

مثال :- اَلرَّجُلُ الطَّيِّبُ حَاضِرٌ

یعنی اچھا مرد حاضر ہے

17 5/Safer SATURDAY

18 6/Safer SUNDAY

یعنی اس میں اَلرَّجُلُ الطَّيِّبُ مرکب موصوفی ہے اور مبتدا ہیں

حَاضِرٌ یعنی خبر مفرد ہے

NOTE-3 :- دوسری صورتوں میں یہ ممکن ہے کہ مبتدا مفرد اور خبر ~~[illegible]~~ مرکب یا فعل ہو

مثال :- زَيْدٌ رَجُلٌ طَيِّبٌ

زید ایک اچھا مرد ہے :- اس مثال میں زَيْدٌ مبتدا ہے اور مفرد ہے جبکہ خبر رَجُلٌ طَيِّبٌ مرکب توصیفی ہے

NOTE-4 :- تیسری صورت یہ بھی ممکن ہے کہ مبتدا اور خبر دونوں مرکب یا فعل ہوں

مثال :- زَيْدُ نِ الْعَالِمُ رَجُلٌ طَيِّبٌ

عالم زید ایک اچھا مرد ہے

دونوں مرکب [illegible]

اللہ کو ایسا شخص پسند نہیں ہے جو خیانت کار اور معصیت پیشہ ہو۔ یہ لوگ انسانوں سے اپنی حرکات چھپا سکتے ہیں۔ مگر خدا سے نہیں چھپا سکتے۔ (پارہ ۵۔ سورہ النساء آیت ۱۰۷)

August

IMPORTANTS

اس مثال اَبُوْہُ العَالِمُ مرکب توصیفی ہے
اور مبتدا ہے جبکہ خبر رَجُلٌ طَیِّبٌ بھی مرکب
توصیفی ہے

It is to be noted that

کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے کہ مبتدا ایک سے زائد ہوتے
ہیں اور ان کی جنس مختلف ہوتی ہے

مثال:- درزی اور درزن دونوں سچے ہیں

اَلْخَائِطُ وَالْخَائِطَةُ صَادِقَانِ

اس جملے میں جو سچے ہونے کی خبر دی جا رہی ہے وہ درزی اور
درزن دونوں کیلئے ہے چنانچہ دونوں مبتدا میں سے ایک
میں سے ایک مذکر جبکہ دوسرا مؤنث ہے چونکہ مبتدا دو
شخص ہیں لہذا تثنیہ کا صیغہ استعمال کیا گیا ہے۔ مبتدا

19 7/Safer MONDAY

اگر دو یا دو سے زیادہ ہوں تو جمع کا صیغہ استعمال

20 8/Safer TUESDAY

کیا جاتا

NOTE-5 - اور یہ بات ذہن میں رہے کہ
عدد اور جنس کے لحاظ سے خبر (PREDICATE)
مبتدا (SUBJECT) کے تابع ہوتی ہے

NOTE-6 - مبتدا اگر ایک سے زائد ہوں مذکر اور
مختلف الجنس ہوں تو خبر مذکر آئے گی علاوہ ازیں
مثال کو نوٹ کرنا

25-9-92

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

اے لوگو جو ایمان لائے۔ یہ شراب اور جواء اور یہ آستانے اور پانسے، یہ سب گندے شیطانی کام ہیں۔ ان سے پرہیز کرو۔ امید ہے کہ تمہیں فلاح نصیب ہوگی۔ (سورۃ المائدۃ آیت۔ ۹۰۔ پارہ ۷)

IMPORTANTS

مشق نمبر الف

EXERCISE - NO - 11

اردو میں ترجمہ

۱۔ شیطان کھلا دشمن ہے
۲۔ بے شک شیطان ایک کھلا دشمن ہے
۳۔ شیطان ہرگز دوست نہیں ہے
۴۔ شرک کھلی برائی ہے
۵۔ یقیناً شرک بڑا ظلم ہے
۶۔ اللہ تعالیٰ غافل نہیں ہے
۷۔ قرآن مجید روشن کتاب ہے
۸۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہادی ہے
۹۔ کیا بندہ مومن صابر ہے

21 9/Safer WEDNESDAY

۱۰۔ جی ہاں بندہ مومن صابر ہے

22 10/Safer THURSDAY 23 11/Safer FRIDAY

۱۱۔ کیا قتل گناہ صغیرہ ہے
۱۲۔ یقیناً قتل گناہ کبیرہ ہے
۱۳۔ بڑا گناہ اور چھوٹا گناہ دونوں حرام ہیں
۱۴۔ کیا محمود محنتی استاد ہے
۱۵۔ نہیں محمود محنتی استاد نہیں ہے
۱۶۔ جی ہاں جمیل لڑکی کا بھائی ہے
۱۷۔ کیا محنتی انسان جنتی ہیں
۱۸۔ محنتی انسان ہی جنتی ہیں
۱۹۔ یقیناً محنتی انسان جنتی ہیں

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7
8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21
22	23	24	25	26	27	28	29	30	31				

اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑنہ ڈالو جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔ (پارہ ۱۴۔ سورہ النحل آیت ۹۱)

August

IMPORTANTS

عربی میں ترجمہ :-

1 :- هَلِ الْقَوْلُ الْمَعْرُوْفُ صَدَقَةٌ

٢ :- اِنَّ الْقَوْلَ الْمَعْرُوْفَ صَدَقَةٌ

٣ :- هَلِ الْفَتْحُ قَرِيْبٌ

٤ :- لَا! لَيْسَ الْفَتْحُ قَرِيْبًا

٥ :- لَيْسَ الصَّبْرُ الْجَمِيْلُ فَوْزًا صَغِيْرًا

٦ :- اِنَّ الصَّبْرَ الْجَمِيْلَ فَوْزٌ كَبِيْرٌ

24 12/Safer SATURDAY

٧ :- هَلِ الْكِذْبُ اِثْمٌ صَغِيْرٌ

25 13/Safer SUNDAY

8 :- اِنَّ الْكِذْبَ ضَلَالٌ مُبِيْنٌ

٩ :- لَيْسَ الْكِذْبُ اِثْمًا صَغِيْرًا

١٠ :- هَلِ الصَّدِيْقُ الْكَاذِبُ عَدُوٌّ

١١ :- اِنَّ الصَّدِيْقَ الْكَاذِبَ عَدُوٌّ مُبِيْنٌ

١٢ :- اَلرَّأْيُ الْحَكِيْمُ نِعْمَةٌ

١٣ :- هَلِ الصَّدِيْقُ خَيْرٌ كَثِيْرٌ

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

August

IMPORTANTS

١٤:- إنّ الفندقَ فندقٌ كبيرٌ

١٥:- هل الفندقُ القفلُ أمْ كبيرٌ

١٦:- هل المالُ والأولادُ فتنةٌ

١٧:- هل الولدانِ ماهرانِ

١٨:- إنّ الولدَينِ ماهرانِ

١٩:- لا! ليس الولدانِ ماهرَينِ

٢٠:- هل الخيّاطاتُ المجتهداتُ صادقاتٌ

26 14/Safer MONDAY

٢١:- إنّ الخيّاطاتِ المجتهداتِ صادقاتٌ 27 15/Safer TUESDAY

٢٢:- ما الخيّاطاتُ الصادقاتُ بمجتهداتٍ

٢٣:- هل الفيلُ حيوانٌ عظيمٌ

٢٥:- بلى! إنّ الفيلَ حيوانٌ عظيمٌ

٢٦:- هل الشاةُ حيوانٌ جديدٌ

٢٧:- لا، بل الشاةُ حيوانٌ قديمٌ

مشق نمبر ب: جملہ اسمیہ ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ تک ملاحظہ ہوں
END

NOTES

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

تمہارا گزر جس مقام سے بھی ہو۔ وہیں سے اپنا رخ (نماز کے وقت) مسجد حرام کی طرف پھیر دو کیونکہ یہ تمہارے رب کا بالکل برحق فیصلہ ہے۔ (پارہ ۲۔ سورۃ البقرہ آیت ۱۴۹)

August

IMPORTANTS

جملہ اسمیہ ضمائر

PRONOUNS

CHAPTER - NO - 12

NOTE-1 ہر زبان میں ہر بات کہنے کا بہتر انداز یہ ہے کہ بات کے دوران جب کسی چیز کا ذکر ہو جائے تو اور دوبارہ اسکا ذکر کرنا ہو تو پھر اسم کی بجائے اسکی ضمیر استعمال کرتے ہیں

مثال :- اگر یہ کہا جائے انور سکول میں پڑھتا ہے انور روز سکول جاتا ہے انور کے کپڑے صاف ستھرے ہوتے ہیں انور کی سائیکل صاف ہے تو یہ تکرار انور اچھی معلوم نہیں ہوتی ہے

28 16/Safer WEDNESDAY

اگر یہ کہا جائے کہ انور سکول میں پڑھتا ہے

29 17/Safer THURSDAY 30 18/Safer FRIDAY

وہ روز سکول جاتا ہے۔ اسکے کپڑے صاف ستھرے ہوتے ہیں اسکی سائیکل صاف ہے۔ ان الفاظ میں وہ، اسکے، اسکی یہ ضمیریں ہیں

NOTE-2 یاد رکھیں جب کسی سے متعلق بات ہو رہی ہو تو تین امکانات ہوتے ہیں

(i) غائب ہو

(ii) حاضر ہو

(iii) متکلم یعنی بات کرنے والا خود ہو

NOTE-3 اس سلسلہ میں ایک اہم بات یہ ہے کہ عربی کی ضمیروں میں نہ صرف غائب، مخاطب اور متکلم کا فرق واضح ہوتا ہے بلکہ جنس اور عدد کا فرق بھی کیا جاتا ہے اس وجہ سے عربی جملوں کے حقیقی مفہوم کا تعین کرنے میں آسانی

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	•	•	•	•	1	2	3	4	5	6	7	8
9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22
23	24	25	26	27	28	29	30	31					

جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور گروہ گروہ بن گئے یقیناً ان سے تمہارا کچھ واسطہ نہیں۔ ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے وہی ان کو بتائے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔

IMPORTANTS

ضمائر

صوتی ہے

<table>
<tr><th></th><th></th><th>واحد</th><th>تثنیہ</th><th>جمع</th></tr>
<tr><td rowspan="2">غائب</td><td>مذکر</td><td>هُوَ (وہ ایک مرد)</td><td>هُمَا (وہ دو مرد)</td><td>هُمْ (وہ بہت سے مرد)</td></tr>
<tr><td>مؤنث</td><td>هِیَ (وہ ایک عورت)</td><td>هُمَا (وہ دو عورتیں)</td><td>هُنَّ (وہ بہت سی عورتیں)</td></tr>
<tr><td rowspan="2">حاضر</td><td>مذکر</td><td>أَنْتَ (تو ایک مرد)</td><td>أَنْتُمَا (تم دو مرد)</td><td>أَنْتُمْ (تم بہت سے مرد)</td></tr>
<tr><td>مؤنث</td><td>أَنْتِ (تو ایک عورت)</td><td>أَنْتُمَا (تم دو عورتیں)</td><td>أَنْتُنَّ (تم بہت سی عورتیں)</td></tr>
<tr><td>متکلم</td><td>مذکر / مؤنث</td><td>أَنَا (میں ایک)</td><td>نَحْنُ (ہم دو)</td><td>نَحْنُ (ہم بہت سے)</td></tr>
</table>

31 19/Safer SATURDAY

1 20/Safer SUNDAY

NOTE-4 :- ہم جانتے ہیں کہ ضمیریں معرفہ ہوتے ہیں اس لئے اکثر جملوں میں یہ مبتدا کے طور پر بھی آتی ہیں

مثال:- هُوَ رَجُلٌ صَالِحٌ وہ ایک نیک مرد ہے
هُنَّ نِسَاءٌ صَالِحَاتٌ وہ نیک عورتیں ہیں

September

IMPORTANTS

NOTE-5 :- یاد رکھیں کہ تمام ضمیریں مبنی اسماء ہوتی ہیں اور چونکہ یہ اسم مبتدا کے طور پر آتی ہیں اس لئے انکی مرفوع بھی مانتے رفع میں فرض کر لیا گیا ہے یہی وجہ ہے کہ ان کا نام ضمائر مرفوعہ ہے

NOTE-6 :- یہ ضمیریں ہمیشہ لفظ کے ساتھ متصل کر کے نہیں لکھی جاتی اور ان کی لکھائی الگ تلفظ علیحدہ کی ... مستقل ہے اس لئے ان کو ضمائر منفصلہ کہتے ہیں

NOTE-7 :- ضمیر انا کو پڑھتے اور بولتے وقت الف کے بغیر یعنی اَنَ پڑھتے ہیں

2 21/Safer MONDAY

NOTE-8 :- جیسے ہم پڑھ چکے ہیں کہ خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے اس کے دو استثناء ہیں

3 22/Safer TUESDAY

(EXCEPTION) :-

(۱) یعنی خبر معرفہ آسکتی ہے یعنی خبر اگر کوئی اسم صفت نہیں ہے تو وہ معرفہ ہو سکتی ہے

مثال :- انا یوسف میں یوسف ہوں

(ب) خبر اگر اسم صفت ہو تو اور یہی معرفہ ہو تو مبتدا اور خبر کے درمیان ضمیر فاصل لے آتے ہیں جیسے

مثال :- الرَّجُلُ هُوَ الصَّالِحُ مرد نیک ہے

NOTE-9 :- کبھی جملہ میں تاکید اور زور پیدا کرنے کیلئے بھی ضمیر فاصل لایا جاتا ہے جیسے الرَّجُلُ هُوَ الصَّالِحُ کا ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مرد ہی نیک ہے الرِّجَالُ هُمُ الصَّالِحُوْنَ مرد نیک ہیں یا مرد ہی نیک ہیں

اور عورتوں کے مہر خوش دلی کے ساتھ (فرض جانتے ہوئے) ادا کرو۔ البتہ اگر وہ خود اپنی خوشی سے مہر کا کوئی حصہ تمہیں معاف کر دیں تو اسے تم مزے سے کھا سکتے ہو۔ (پارہ ۴۔ سورۃ النساء آیت ۴)

IMPORTANTS

مشق نمبر ۱۲:-

EXERCISE - NO - 12.

۱:- دونوں خوشدل نوکر ہیں اور وہ دونوں محنتی ہیں

۲:- بے شک زمین و آسمان مخلوقات ہیں اور وہ سب واضح نشانیاں ہیں

۳:- بے شک شرک کھلی گمراہی ہے اور وہ بڑا ظلم ہے

۴:- کیا آپ ابراہیم ہیں

۵:- نہیں ابراہیم نہیں بلکہ میں محمود ہوں

۶:- کیا زینب استانی ہے

۷:- نہیں زینب استانی نہیں ہے بلکہ وہ محنتی استانی ہے

۸:- کیا اسلام سچا دین ہے

۹:- کیوں نہیں! اور وہ سیدھا راستہ ہے

۱۰:- شیطان انسان ہے مگر وہ کیا ہے

۱۱:- کیا گھوڑا بھاری جسامت والا جانور

4 23/Safer WEDNESDAY

۱۲:- کیوں نہیں! بلکہ وہ بھاری جسم جانور ہے

5 24/Safer THURSDAY 6 25/Safer FRIDAY

۱۳:- کیا آپ سب درزی ہیں

۱۴:- ہم سب درزی نہیں بلکہ ہم اساتذہ ہیں

۱۵:- بے شک دو عورتیں سچی ہیں

۱۶:- بے شک اساتذہ اور استانیاں خوشدل ہیں لیکن وہ سب محنتی نہیں ہیں

عربی میں ترجمہ

۱:- الموعظة الحسنة صدقة وهي مقبولة جدًا

۲:- الصدق والقول المعروف فوزان كبيران وهما خيران كثيران

۳:- أأنتم لا تعلمون

۴:- ما نحن لا نعلمون بل نحن المعلّمون المتواضعون

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ ان کے قریب نہ بھٹکنا (پارہ ۲۔ سورہ البقرۃ آیت ۱۸۷)

September

IMPORTANTS

٥ : أما الأرض والشمس آيتين بينتين

٦ :- بلى هما آيتان بينتان وهما مخلوقتان

٧ أما المعلمات المبسوطات بمجتهدات؟

٨ :- بلى، هن مبسوطات ومن مجتهدات

٩ :- أليس القتل والشرك المبين كبيرين؟

١٠ :- إن الشرك والقتل إثمان كبيران وهما ظلمان عظيمان

١١ :- أما الشاة حيوانا صغيرا

7 26/Safer SATURDAY

8 27/Safer SUNDAY

١٢ :- إن الشاة حيوان صغير لكن هي نافعة جدا

١٣ :- هل هو المعلم يوسف المعلم

١٤ :- هو يوسف لكن ما هو معلما

١٥ :- هل المعلمتان الصالحتان قائمتان أو جالستان

١٦ :- ما هما قائمتين بل جالستان

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										

IMPORTANTS

مرکب اضافی (حصہ اول)

CHAPTER. NO. 13

مرکب اضافی:۔ دو اسموں کا ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت دی گئی ہو مرکب اضافی کہلاتا ہے

مثال:۔ لڑکے کی کتاب ، کتاب الولد

اس مثال میں کتاب کو لڑکے کی طرف نسبت دی گئی ہے چونکہ یہاں ملکیت کا ذکر ہو رہا ہے اس لیے یہ مرکب اضافی ہے

مضاف:۔ جس اسم کو کسی کی طرف نسبت دی جاتی ہے اسے مضاف کہتے ہیں

9 28/Safer MONDAY

مثال:۔ مذکورہ بالا مثال میں کتاب کو نسبت دی گئی ہے اس لیے کتاب یہاں مضاف ہے

10 29/Safer TUESDAY

مضاف الیہ:۔ جس اسم کی طرف کو کسی نسبت دی جاتی ہے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں

مثال:۔ مذکورہ بالا مثال میں لڑکے کی طرف نسبت دی گئی ہے اس لیے یہاں لڑکا مضاف الیہ ہے

مرکب اضافی کے قواعد

قاعدہ نمبر ۱:۔ عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے جبکہ اردو میں اسکے برعکس ہوتا ہے

مثال:۔ لڑکے کی کتاب ، کتاب الولد

NOTE-1 :۔ ہم جانتے ہیں کہ اسم اگر نکرہ ہو تو [illegible]

اے محمدؐ ان سے کہو کہ آؤ میں تمہیں سناؤں تمہارے رب نے تم پر کیا پابندیاں عائد کی ہیں اور بے شرمی کی باتوں کے قریب بھی نہ جاؤ خواہ وہ کھلی ہوں یا چھپی۔ (سورۃ الانعام آیت ۱۵۱ - پارہ ۸)

September

IMPORTANTS تنوین آتی ہیں اور جب لام تعریف داخل ہو تو تنوین ختم ہو جاتی ہے

مضاف کی پہچان :- مضاف پر نہ ہی تنوین ہوتی ہے
کیونکہ اس پر کبھی بھی لام تعریف نہیں آسکتا ہے
مذکر ہو یا مونث
مثال :- لڑکے کی کتاب   کتابُ الوَلَدِ
یعنی و لد

قاعدہ نمبر ۲ :- مضاف الیہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے
مثال :- کتابُ الوَلَدِ میں دیکھیں یہ الوَلَدِ حالت جر میں ہے جس کا ترجمہ تھا لڑکے کی کتاب
اور اگر کتابُ وَلَدٍ ہوتا تو ترجمہ ہوتا کسی لڑکے کی کتاب

11 30/Safer WEDNESDAY Exercise No- 13 مشق نمبر ۱۳

12 1/R. Awal THURSDAY 13 2/R. Awal FRIDAY

اردو میں ترجمہ

۱:- اللہ کی کتاب
۲:- اللہ کی نعمت
۳:- علم کی طلب
۴:- کسی بکری کا گوشت
۵:- کسی گائے کا دودھ
۶:- علم کی طلب فرض ہے
۷:- گائے کا دودھ اور بکری کا ~~دودھ~~ گوشت دونوں پاک ہیں
۸:- ظاہر اور پوشیدہ کا جاننے والا
۹:- اللہ کا رسول
10 دو مشرقوں اور دو نوں مغربوں کا رب

F	S	S	M	T	W	T	F	S	S	M	T	W	T
•	•	1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12
13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26
27	28	29	30										